

## پائیدار معاشی ترقی کے لیے آجر خواتین کو باختیار بنانا بے حد اہم ہے: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد نے کہا ہے کہ ترقی پذیر ممالک میں شمولیتی اور پائیدار معاشی ترقی کے فروغ میں آجر خواتین (ویمن انٹرپرائیوز) کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے یہ بات ورلڈ بینک گروپ کے 2025ء کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ورلڈ بینک ہیڈ کوارٹرز، واشنگٹن ڈی سی میں ”سرمایہ برائے توسیع: آجر خواتین روزگار کے خالق کی حیثیت سے“ کے عنوان سے منعقدہ اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔

اجلاس میں پالیسی ساز شخصیات، آجر خواتین (entrepreneurs) اور مالی صنعت کے قائدین اس بات پر تبادلہ خیال کے لیے جمع ہوئے تھے کہ سرمایہ بطور محرک (catalytic capital) اور جرات مند نظامیاتی اصلاحات کس طرح کی جائیں، جن سے خواتین کی معاشی شرکت اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہو سکے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے اپنی گفتگو میں پاکستان کی مستقبل بین پالیسی اصلاحات کو اجاگر کیا جن کا مقصد آجر خواتین کو باختیار بنانا اور صنفی شمولیت پر مبنی معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کی نمائندہ پالیسی ”برابری پر بینکاری“ نے، جو پاکستان کے مالی شعبے میں خواتین کو مرکزی دھارے میں لانے کا اولین جامع فریم ورک ہے، مالی شمولیت میں صنفی فرق کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ستمبر 2021ء میں یہ پالیسی متعارف کرائے جانے کے بعد سے خواتین کے فعال بینک اکاؤنٹس کی تعداد 20 ملین سے بڑھ کر آخر جون 2025ء تک 37 ملین تک پہنچ چکی ہے۔ اسی طرح مالی شمولیت میں صنفی فرق بھی 39 فیصد سے گر کر 30 فیصد پر آگیا ہے۔ مزید برآں، خواتین کو قرضوں کی فراہمی میں خاصا اضافہ ہو چکا ہے، جبکہ مائیکرو فنانس بینکوں کی خاتون قرض گیروں کی تعداد 200 فیصد بڑھی ہے۔ اس مدت میں خواتین کی چھوٹے اور درمیانے درجے کی انٹرپرائزز (ایس ایم ای) اور زرعی قرضوں کے پورٹ فولیوز میں بھی دگنا اضافہ ہو چکا ہے۔

گورنر جمیل احمد نے بتایا کہ ان اقدامات سے نہ صرف قرضوں تک خواتین کی رسائی بڑھ رہی ہے بلکہ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے اور ادارہ جاتی تنوع میں بھی ان کا کردار ہے، جس کی عکاسی اس بات سے ہوتی ہے کہ بینکوں نے گذشتہ تین برسوں میں چودہ ہزار چھ سو سے زائد خواتین کو اپنی افرادی قوت میں شامل کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اسٹیٹ بینک اب ”برابری پر بینکاری“ کے دوسرے مرحلے کو حتمی شکل دے رہا ہے جس سے ڈیجیٹل طریقوں، کاروباری خاکہ سازی اور فاصلاتی قرضوں کے درمیان ربط پیدا ہوگا، اور اس طرح خواتین کی زیر قیادت مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو مزید سہارا ملے گا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے پاکستان کی شمولیتی معاشی ترقی کی حکمت عملی کے تناظر میں صنفی مساوات اور خواتین کی انٹرپرائیوز کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا، اور عالمی بینک کے اقدام- ”وی فنانس کوڈ“ کو بین الاقوامی مالی اداروں اور مختلف ممالک کے تعاون سے اپنائے جانے پر روشنی ڈالی، جس کا مقصد

مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں میں صنفی فرق میں کمی لانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے بانئیں بینکوں کے ہمراہ ’وی فنانس کوڈ‘ میں شمولیت اختیار کی ہے، جو پاکستان میں خواتین کی مالی شمولیت کے لیے مشترکہ قومی اتحاد کے قیام کے لیے نہایت اہم قدم ہے۔ اس سے پاکستان میں غیر منظم صنفی اعداد و شمار کو درست کرنے اور آجر خواتین کے لیے قرضوں کی کمی کو دور کرنے میں مدد ملے گی، نیز بینک بھی صنفی لحاظ سے موثر اور بہدف قرضوں کی مصنوعات تشکیل دے سکیں گے۔

گورنر نے خواتین میں انٹرپرائز شپ کے فروغ کے لیے صنفی لحاظ سے مثبت ملکی حکمت عملی کے تسلسل، خواتین کے لیے معاون صنعتی ماحول بنانے اور خواتین کی استعداد کاری پر سرمایہ کاری کرنے جیسے اقدامات پر زور دیا۔ اس ضمن میں انہوں نے اسٹیٹ بینک کے اس عزم کو اجاگر کیا کہ خواتین کو مرکزی دھارے میں لانے کی پالیسیوں کی تشکیل اور ان پر عمل، خواتین کی مالی شمولیت اور پائیدار ترقی میں ان کی شرکت کے لیے اقدامات کیے جاتے رہیں گے۔

\*\*\*\*\*